387

آیات نمبر 9 تا 17 میں غزوہ احزاب کے واقعات اور منافقین کے کردار کے بارے میں اجمالی تبصرہ۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ
فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
بَصِيْرًا ۚ﴿۹﴾ اے ایمان والو! اللہ کے اس احسان کو یاد کرو جو اس نے تم پر اس وقت
کیا تھا جب کفار کی فوجیں تم پر چڑھ آئی تھیں، پھر ہم نے ان پر ایک آندھی بھیجی اور
ایسی فوجیں بھیجیں جو تم کو نظر نہیں آتی تھیں اور جو کچھ تم اس وقت کر رہے تھے اللہ
سب کچھ دیکھ رہا تھا پس منظر جنگ احزاب ہے جب مدینہ کی حفاظت کے لئے ایک خندق
کھودی گئی تھی اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَ مِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَ اِذْ زَاغَتِ
الْاَبْصَارُ وَ بَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَ تَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ﴿۱۰﴾ جب
دشمن کے لشکر مشرقی سمت میں اوپر کی جانب سے اور مغربی سمت میں نیچے کی جانب
سے تم پر چڑھ آئے تھے اور جب خوف کی وجہ سے تمہاری آنکھیں پتھرا گئیں اور دل
حلق میں آ رہے تھے اور تم لوگ اللہ کے بارے میں طرح طرح کے گمان کر رہے
تھے هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ زُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ﴿۱۱﴾ اس موقع پر
ایمان والوں کی آزمائش کی گئی اور انہیں بری طرح جھنجھوڑ دیا گیا وَ اِذْ يَقُوْلُ
الْمُنٰفِقُوْنَ وَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗۤ اِلَّا
غُرُوْرًا ﴿۱۲﴾ اور جب منافقین اور وہ لوگ جن کے دل میں روگ تھا کہنے لگے کہ اللہ

اور اس کے رسول نے جو وعدہ ہم سے کیا تھا وہ محض فریب تھا وَ اِذْ قَالَتْ طَّآىٕفَةٌ
مِّنْهُمْ يٰۤاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ اور جب ان منافقین کے ایک
گروہ نے کہا کہ اے اہل مدینہ ! اب یہاں مزید ٹھہرنا مناسب نہیں ہے بس واپس
اپنے گھروں کو لوٹ چلو وَ يَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ
بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ ۛؕ وَ مَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۛۚ اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ﴿۱۳﴾ اور جبکہ ان میں
سے ایک گروہ نبی ﷺ سے یہ کہہ کر واپسی کی اجازت طلب کر رہا تھا کہ ہمارے گھر
کھلے ہوئے اور غیر محفوظ ہیں حالانکہ ان کے گھر غیر محفوظ نہیں تھے، وہ محض بھاگنا
چاہتے تھے وَ لَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا ثُمَّ سُىٕلُوا الْفِتْنَةَ لَاٰتَوْهَا وَ
مَا تَلَبَّثُوْا بِهَاۤ اِلَّا يَسِيْرًا ﴿۱۴﴾ اور ان منافقوں کا یہ حال ہے کہ اگر مدینہ کے
اطراف سے کوئی لشکر شہر میں گھس آئے اور ان کو اپنے ساتھ فتنہ وفساد میں شامل
ہونے کے لئے کہے تو یہ بلا تامل فوراً ان کے ساتھ شریک ہو جائیں گے وَ لَقَدْ
كَانُوْا عَاهَدُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ ؕ وَ كَانَ عَهْدُ اللّٰهِ
مَسْـُٔوْلًا ﴿۱۵﴾ حالانکہ اس سے پہلے یہ لوگ اللہ سے عہد کر چکے تھے کہ وہ دشمن کے
مقابلہ میں پیٹھ نہ پھیریں گے، اور اللہ سے کئے ہوئے عہد کی باز پرس تو ہو کر رہے گی
قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ وَ اِذًا لَّا
تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۶﴾ اے نبی ﷺ ! آپ ان سے کہہ دیجئے کہ اگر تم موت سے
یا قتل ہونے کے ڈر سے بھاگتے ہو تو یہ بھاگنا تمہارے لئے کچھ سود مند نہ ہو گا اور اس

دنیاوی زندگی کے تھوڑے سے فائدہ کے سوا تم کچھ نہ حاصل کر سکو گے قُلْ مَنْ
ذَا الَّذِیْ یَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوْٓءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ
رَحْمَةً ؕ اے نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم! آپ ان سے کہہ دیجئے کہ تمہیں اللہ سے کون بچا سکتا ہے
اگر وہ تمہیں نقصان پہنچانا چاہے؟ اور اس کی رحمت کو کون روک سکتا ہے اگر وہ تم پر
مہربانی کرنا چاہے؟ وَلَا یَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِیًّا وَّلَا نَصِیْرًا ﴿١٧﴾ یہ
لوگ اللہ کے سوا کوئی سرپرست اور مددگار نہیں پائیں گے

[#387]

In verses 9 to 17, there is a brief commentary on the events of the Battle of Al-Ahzab and the role played by the hypocrites.

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ
جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ؕ
وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۚ﴿۹﴾

O you who believe! Recall Allah's favor upon you, when the enemy forces came against you [in the Battle of Al-Ahzab to besiege you]. So, We sent against them a [violent] wind and forces [of angels] that you could not see. And Allah is fully aware of whatever you do.

اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَ مِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَ اِذْ زَاغَتِ
الْاَبْصَارُ وَ بَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَ تَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ
الظُّنُوْنَا ﴿١٠﴾

When the enemy forces came upon you from above and from below, and when your eyes became blurred [out of fear] and your hearts reached your throats, and you began to have [doubtful] thoughts about Allah.

هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ زُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ﴿١١﴾

That was the occasion, when the believers were put to a trial, and they were shaken severely.

وَ اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا
وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿١٢﴾

And [it was the time] when the hypocrites and those, in whose hearts was a sickness said, 'Allah and His Messenger have promised us nothing but a delusion!'

وَ اِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ يٰٓاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ
فَارْجِعُوْا ۚ

And when a group of them said, 'O people of Yathrib! There is no place for you to stay [and face the enemy], so return [to your homes]'.

وَيَسْتَأْذِنُ فَرِيقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُولُونَ إِنَّ بُيُوتَنَا عَوْرَةٌ ۛ وَ
مَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۛ إِن يُرِيدُونَ إِلَّا فِرَارًا ۝١٣

And yet another group among them was seeking permission from the Prophet [to retreat] saying, 'Our homes are exposed and unprotected [so let us go back to our homes]' while in fact they were not exposed. They only wanted to flee.

وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِم مِّنْ أَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَآتَوْهَا
وَمَا تَلَبَّثُوا بِهَا إِلَّا يَسِيرًا ۝١٤

And [such is the state of these hypocrites that] if an enemy force were to enter from all sides of the city and invite them to [abandon the faith and] join the mischief, they would readily join them without hesitation except for a short while .

وَ لَقَدْ كَانُوْا عَاهَدُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ ؕ وَ
كَانَ عَهْدُ اللّٰهِ مَسْـُٔوْلًا ﴿۱۵﴾

Even though they had previously made a covenant with Allah that they would not turn their backs [in case of war]. And a covenant made with Allah will surely be questioned [on the day of judgement].

قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ
وَ اِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۶﴾

[O Prophet!] say to them: running away [from battlefield] to avoid death or being killed, shall not benefit you in the least. You will not be allowed to enjoy the comforts [of this life] but only for a short while.

قُلْ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوْٓءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةًؕ

[O Prophet!] say to them: 'Who is it that can protect you from Allah, if He intends to harm you, or [who can prevent] if He intends to show you mercy'?

وَلَا یَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِیًّا وَّلَا نَصِیْرًا ﴿۱۷﴾

And they shall not find for themselves apart from Allah, either a patron or a supporter.